148228 - بالغ ہونے کے ابتدائی ایام میں رمضان کے روزے نہیں رکھے کیا بڑی ہونے کے بعد قضاء کریگی ؟

سوال

میری والدہ کی عمر پچپن برس ہے جب وہ بالغ ہوئی تو انہوں نے علم نہ ہونے کی بنا پر بغیر کسی عذر کے رمضان کے روزے نہیں رکھے تھے، لیکن اب وہ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھ رہی ہیں کیا وہ ان روزوں کی قضاء کی نیت کر سکتی ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اسے چاہیے کہ جتنے روزے نہیں رکھے غالب گمان کے مطابق ان ایام کو شمار کر کے قضاء کی نیت سے روزے رکھے تا کہ یہ یقین ہو جائے کہ اس کے ذمہ جتنے روزے تھے وہ رکھ چکی ہے، اور بطور احتیاط اور اختلاف سے بچنے کے لیے اگر وہ استطاعت رکھتی ہے تو ہر دن کے بدلے ایك مسكین کو کھانا کھلائے.

کھانا کھلانے کے حکم کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (26865) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر وہ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھتی ہے تو اس میں وہ قضاء روزے کی نیت کر سکتی ہے تا کہ اس کے ذمہ جتنے روزے ہیں وہ مکمل ہوں.

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

اگر رمضان المبارك آنے سے قبل لڑکی بالغ ہو جائے لیکن وہ علم نہ ہونے کی بنا پر اس برس رمضان المبارك کے روزے نہ رکھے تو اسے کیا کرنا ہوگا ؟

اور کیا اس لڑکی کا حکم بغیر کسی عذر کے عمدا روزہ نہ رکھنے والے شخص کا ہو گیا یا نہیں ؟

شیخ نے جواب دیا:

اسے اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کرنی چاہیے، اور جتنے روزے چھوڑے ہیں ان کی قضاء میں روزے

رکھے، اور اگر دوسرے رمضان تك اس نے پہلے رمضان کے روزے نہیں رکھے تو پھر ہر دن کے بدلے ایك مسكین کو کھانا کھلائے " انتہی

دیکھیں: المنتقی من فتاوی الفوزان (11 / 82).

واللہ اعلم .